چیف ایڈیٹر: مسعود خان نیازی
روزنامہ پاکستان اسلام آباد
THE DAILY
PAKISTAN
ISLAMABAD

3-4-2024

وفاقی محتسب غریبوں کی مفت عدالت

میری بات
روحیل اکبر
www.facebook.com/rohailakbar
E-mail: rohailakbar@gmail.com

وفاقی محتسب ملک کا ایسا ادارہ ہے جہاں عوام انصاف تک آسان رسائی حاصل کرتے ہیں اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو غریب لوگوں کا کوئی پرسان حال نہ ہوتا ملک کے طاقتور ادارے واپڈا سوئی گیس بجلی ڈاک اور بالخصوص انشورنس کمپنیاں عام انسان کے کپڑے تک اتار دیتی لیکن وفاقی محتسب ہی ایسا واحد ادارہ ہے جو ناانصافیوں کے خلاف ڈٹ کر کھڑا ہے بلاشبہ وفاقی محتسب اعجاز قریشی جیسا خوبصورت انسان اگر اس ادارے کا سربراہ نہ ہوتا تو یہ ادارہ بھی عام عادی کیلئے اتنا طاقتور نہ بن پاتا کاش ایسے ہی لوگ ملک کے باقی اداروں میں بھی بیٹھے ہوتے تو آج کسی بے گناہ پر تشدد ہوتا اور نہ ہی کسی کی حق تلفی ہوتی اور پاکستان امن اور سکون کے ساتھ ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہوتا لیکن بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا بلکہ ملک کے باقی تمام اداروں میں لوٹ مار کا سلسلہ تو ہے ہی ساتھ میں عوام کے ساتھ جو زیادتیاں کی جا رہی ہیں وہ نا قابل بیان ہیں وفاقی محتسب کا ادارہ آئین کے آرٹیکل 37(d) کے مطابق عوام الناس کو عملی طور پر ان کے گھر کی دہلیز پر مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہا ہے وفاقی محتسب غریب لوگوں کی عدالت کے طور پر معروف ہے جو سرکاری اداروں کی بدانتظامی کی شکایات کے خلاف انسانی حقوق کے محافظ کے طور پر سب کو یکساں، جلد اور سستا انصاف فراہم کر رہا ہے وفاقی محتسب پاکستان کا پہلا ادارہ ہے جو بدانتظامی کی شکایات کے فوری ازالے کیلئے 24 جنوری 1983ء کو ایک صدارتی حکم کے تحت قائم کیا گیا وفاقی محتسب کے قیام کے صدارتی حکم میں بدانتظامی میں وہ تمام فیصلے، اعمال اور سفارشات شامل ہیں جو قانون اور قواعد وضوابط کے خلاف ہوں یا جانبدارانہ، بے بنیاد، اقربا پروری یا جانبدارانہ امور پر مشتمل ہوں یا اختیارات سے تجاوز یا ان کے غلط استعمال پر مبنی ہوں جن میں بدعنوانی، رشوت خوری، اقربا پروری، جانبداری اور انتظامی زیادتی یا فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی، بے توجہی، بلاوجہ تاخیر اور نااہلی وغیرہ شامل ہیں گویا بدانتظامی و بدعنوانی کا خاتمہ درحقیقت انسانی حقوق کے تحفظ، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی تک پہنچنے کا بنیادی ذریعہ ہے اور بدانتظامی کو روکنے کا دوسرا مطلب ہے انسانی حقوق کا احترام، اچھے حکومتی انتظامات کا اہتمام اور قانون کی حکمرانی کا قیام بدانتظامی اور حکومتی اداروں کی ناقص کارکردگی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں دونوں اقربا پروری اور امتیازی سلوک کی گود میں پرورش پاتے ہیں جس کے نتیجے میں سب سے پہلے میرٹ کا قتل ہوتا ہے وفاقی محتسب 41 سال کے دوران اکیس لاکھ سے زائد شکایات کا ازالہ کر چکا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وفاقی محتسب سے انصاف حاصل کرنے کے لئے نہ کسی وکیل کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی فیس ہے شکایت کنندگان کو بالکل مفت انصاف فراہم کیا جاتا ہے وفاقی محتسب کے قیام کے آغاز میں صرف چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں چار علاقائی دفاتر تھے اب اس کے 18 علاقائی دفاتر اور چار شکایات مراکز ملک کے مختلف حصوں میں کام کر رہے ہیں جبکہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں جلد ہی علاقائی دفاتر کھولنے کا منصوبہ زیر غور ہیں سال 2023ء میں وفاقی محتسب میں 194,106 شکایات موصول ہوئیں جو گزشتہ برس کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ تھیں جبکہ اس سال 193,030 شکایات کے فیصلے کئے گئے جو اس سے پہلے سال کے مقابلے میں 22 فیصد زیادہ تھے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کی وجہ سے وفاقی محتسب تک رسائی بہت آسان ہو گئی ہے جس کی وجہ سے شکایات میں کافی اضافہ ہوا ہے سال 2023 میں آن لائن شکایات میں سال 2022 کی نسبت 47 فیصد اضافہ ہوا آج موبائل فون کی سہولت چونکہ ہر فرد کو میسر ہے اور اس کا استعمال بھی آسان ہے اس لئے موبائل ایپ اور واٹس ایپ کے ذریعے آنے والی شکایات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جبکہ وفاقی محتسب کی ویب سائٹ پر اردو میں بھی معلومات کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے وفاقی محتسب کے بارے میں انگریزی سے ناواقف طبقے میں بھی آگاہی پیدا ہوتی اور انہیں وفاقی محتسب تک اپنی شکایات پہنچانے کا موقع میسر ہے وفاقی محتسب میں شکایت کنندگان کو یہ سہولت بھی حاصل ہے کہ وہ سماعت میں آن لائن بھی شامل ہو سکتے ہیں اور انہیں اس مقصد کیلئے دفتر آنا ضروری نہیں وفاقی محتسب کی ہیلپ لائن نمبر 1055 کے ذریعے عوام الناس ہر قسم کی معلومات اور اپنی شکایات کے بارے میں تازہ ترین صورتحال بھی معلوم کر سکتے ہیں وفاقی محتسب میں عوام الناس کو گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کیلئے مختلف پروگرام جاری ہیں جنوری 2016ء میں Outreach Complaint Resolution (OCR) کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا گیا جس کے تحت وفاقی محتسب کے افسران تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں خود جا کر متعلقہ اداروں کے افسران اور ضلعی انتظامیہ کو بلا کر شکایات کی سماعت کرتے ہیں اور اس سارے عمل میں میڈیا کو بھی شامل کیا جاتا ہے جس سے عوام الناس میں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی میں اضافہ ہوتا ہے او سی آر کے اس پروگرام کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے وفاقی محتسب خود اور ان کے مجاز افسران ملک کے دور دراز علاقوں میں کھلی کچہریاں بھی لگاتے ہیں جہاں ہر ایک کو یہ موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی شکایات کے ساتھ عوامی اہمیت کے مسائل اٹھا کر انصاف حاصل کریں سال 2023ء میں علاقائی دفاتر بہاولپور، ڈیرہ اسماعیل خان، گوجرانوالہ، حیدرآباد، لاہور، ملتان اور سکھر کے افسران نے دور دراز علاقوں میں خود جا کر او سی آر پروگرام کے دورے کرکے 3149 شکایات نمٹائیں جبکہ سال 2023ء میں 19 دور دراز اضلاع بشمول کرک، ہنگو، بنوں، کوہلو، تربت، شانگلہ اور درگئی میں کھلی کچہریاں لگائی او سی آر کے دورہ جات اور کھلی کچہری عوام الناس کی شکایات کے فوری اور بلا رکاوٹ ازالے میں بہت مفید ثابت ہو رہی ہیں اور ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کیلئے اور بھی مفید ہیں کیونکہ انصاف کے حصول تک ان کی رسائی قدرے مشکل ہوتی ہے او سی آر دوروں میں میڈیا کی شمولیت سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ میڈیا کے ذریعے عوام الناس کے اندر وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ وفاقی اداروں کے خلاف وفاقی محتسب میں اپنی شکایات کرکے کسی وکیل اور فیس کے بغیر جلد اور مفت انصاف حاصل کر سکتے ہیں اس ادارے کی خوبصورتی کو نکھارنے میں اعجاز قریشی دن رات مصروف ہیں جنکی عوامی خدمت کی بدولت اطلاعات ملک کے صف اول کے مزاحیہ شاعر اور ڈائریکٹر وفاقی محتسب ڈاکٹر انعام الحق جاوید کی بدولت ہم تک بھی پہنچتی رہتی ہیں۔

☆☆☆